سوال

(434) دیارِ حبیب جانے کی دعا کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض حضرات دعاء میں یہ الفاظ کہتے ہیں: ''اے خدا مجھے دیارِ حبیب جانے کی توفیق عطا فرما۔'' اس سلسلہ میں قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمادیں۔ کیا اس کا تعلق نیت سے ہے۔ (صفدر حسین سوڈیوال۔ لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر ہے کہ ایک مومن مسلمان کا اس دعاء سے مقصود اور مطمحِ نظر، حج، عمرہ، بیت اللہ اور مسجد نبوی میں عبادت کی لذتوں سے محظوظ ہونا ہی ہوگا۔ مسجد نبوی کے بالتبع اگر روضہ اطہر کی زیارت کی نیت بھی ہو تو کوئی حرج نہیں۔ البتہ مستقلاً بالارادۃ صرف اس کے لیے رختِ سفر باندھنا غیر درست فعل ہے۔ حدیث میں ہے:

'لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلَّا إِلَی ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِی ہٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصٰی۔' (متفق علیہ، صحیح البخاری، بَابُ حَجِّ النِّسَاءِ، رقم: ۱۸۶۴، صحیح مسلم، بَابُ سَفَرِ الْمَرْأَةِ مَعَ مَحْرَمٍ إِلَی حَجٍّ وَغَیْرِہِ، رقم: ۴۱۵(۸۲۷)۔ بحوالہ مشکوٰۃ مع المرعاۃ، ج: ۱، ص: ۴۵۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]()

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 341

محدث فتویٰ